سوال

(94) عقیقہ کےلئے گائے ذبح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عقیقہ کےلئے گائے ذبح کرنا جائز ہے یا نہیں۔ اور ایک گائے دو لڑکوں اور تین لڑکیوں کی طرف سے کافی ہوگی یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے کیونکہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے بچوں کے عقیقہ میں اونٹ ذبح کرتے تھے۔ جس کے ثبوت میں مندرجہ زیل عبارات ملاحظہ فرمایئں۔

مذکورہ بالا عبارتوں سے معلوم ہوا کہ اونٹ اور گائے سے عقیقہ کرنا درست ہے۔ ایک اونٹ اور گائے میں سات آدمی شریک ہوسکتے ہیں۔ تو عقیقہ بھی ان سات بچوں کی طرح سے جائز ہے۔ جبکہ ساتوں لڑکیاں ہوں اور تین لڑکے اور ایک لڑکی کی طرف سے اونٹ یا ایک گائے درست ہے۔ واللہ اعلم

(مولانا عبد السلام بستوی دہلوی اخبار اہل حدیث دہلی جلد 9 ش 1)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 13 ص 195

محدث فتویٰ